Published on ***Siasat*** (http://www.siasat.com)

pol2_4

By ***zulfikar***
Created ***02/03/2012 - 21:38***

ایودھیامیں بی جے پی امیدوار،زنحہ کےدرمیان۔۔

ایودھیا میں بی جے پی امیدوار،زنحہ کے
درمیان دلچسپ مقابلہ

ایودھیا3فمر وری (پی ٹی آئی)اتر پردیش کے نیم شہری اسمبلی حلقہ ایودھیا میں مقامی رائے دہندوں نے کہا ہے کہ رام جنم بھومی کا مسئلہ ہی اصل موضوع ہے اور وہ بار بار بی جے پی ووٹ دیتے رہے ہیں حالانکہ یہ جانتے ہیں کہ گزشتہ کئی سال سے یہ مسئلہ پس پشت ڈال دیا گیا ہے۔رام جنم بھومی کے اطراف واکناف کا علاقہ ہمیشہ مقامی افراد اور قریبی ودور دراز علاقے سے آنے والے یاتریوں سے کھچا کھچ بھرا رہتا ہے۔جولا رڈ رام کے درشن کے لئے وہاں پہونچتے ہیں۔اگرچہ وہاں تعینات بھاری پولیس جمعیت اور سخت ترین سیکورٹی تلاشی کے سبب انھیں دشواریاں درپیش رہتی ہیں لیکن وہ صبر وسکون کے ساتھ تلاشی کے مرحلے سے گزرتے ہیں۔ایودھیا نا ہن معمول کی گہما گہمی کے ساتھ ہمیشہ ایک تہوار کا منظر پیش کرتا ہے۔یہاں ہونے والے انتخابات ان سرگرمیوں میں وقتیہ طور پر ایک نیا اضافہ ہے اور اکثر لوگ اس مسئلہ پر گفتگو کرتے دیکھے جارہے ہیں۔اکثر افراد کا خیال ہے کہ اس حلقہ سے بی جے پی ہی دوبارہ کامیابی حاصل کرے گی۔ایک مقامی نوجوان رمیش نے کہا کہ ’’حتیٰ کہ بی جے پی اگر اس نشست پر بھی شکست فاش ہوجاتی ہے تو یہ شرم کی بات ہوگی۔بی جے پی کے للو سنگھ 1991ء کے بعد سے تا حال پانچ مرتبہ کامیابی حاصل کر چکے ہیں اور ایک بار پھر اپنی قسمت آزمائی کررہے ہیں۔لوگوں کا احساس ہے کہ للو سنگھ نے بہت زیادہ کام تو نہیں کیا ہے لیکن وہ مخلص ملنسار رکن اسمبلی ہیں۔ایک مقامی دوکاندار نے کہا کہ ’’اکثر ارکان اسمبلی بندوق برداروں، سیکورٹی عملے اور کاروں کے قافلے کے ساتھ گھومتے ہیں لیکن للو سنگھ ایسا نہیں کرتے‘‘۔ایودھیا کے انتخابی مقابلہ کو ایک دلچسپ موڑ دینے کے لئے ایک مقامی زنحہ گلشن بندو بھی بحیثیت آزاد امیدوار انتخابی میدان میں اتر چکا ہے۔لیکن للو سنگھ نے کہا کہ کانگریس کی صدر سونیا گاندھی محض میرے ووٹوں کی تقسیم کے لئے اس (زنحہ)کو بحیثیت آزاد امیدوار انتخابی میدان میں اُتاری ہیں۔گلشن بندو مقامی افراد کے مطابق ایک گریجویٹ ہیں اور اُن لوگوں کے ووٹ حاصل کرسکتا ہے جو اس حلقہ میں ترقیاتی کام نہ ہونے پر ناخوش ہیں اور رام مندر کے مسئلہ کو اہم موضوع بنانے کے مخالف ہیں۔بی جے پی نے ایک بار پھر مندر۔مسجد مسئلہ کو اپنا انتخابی موضوع بنایا ہے۔للو سنگھ 2007ء میں منعقدہ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں 5,741 ووٹوں کی اکثریت سے کامیاب ہوئے تھے۔لیکن اب اپنی کامیابی کے امکانات پر تذبذب کے شکار تو ہیں لیکن اُن کا اصرار ہے کہ بہر حال وہ بہ آسانی کامیاب ہوجائیں گے۔للو سنگھ نے کہا کہ سونیا گاندھی نے گزشتہ سال بنی پرساد ورما کو میرے خلاف امیدوار بنایا تھا جو صرف چار ہزار ووٹ حاصل کرسکے تھے اور اب وہ (سونیا گاندھی)مجھے شکست دینے کے لئے ایک زنحہ کو میدان میں لائی ہیں۔اکثر ووٹرس اس بات پر متفق ہیں کہ بندو کو کامیابی تو نہیں ملے گی لیکن وہ للو سنگھ کی کامیابی کے امکانات کو درہم برہم کرنے میں کلیدی رول ادا کرسکتا/سکتی ہے۔ہنومان گڑھی کے ایک مٹھائی فروش نے کہا کہ بندو کو یقیناً چند ہزار ووٹ ملیں گے۔گزشتہ انتخابات سماج وادی پارٹی کے اندر پرتاپ تیواری کو دوسرا مقام حاصل ہوا تھا۔لیکن اس مرتبہ تیج نارائن پانڈے کو ایس پی کا امیدوار بنایا گیا ہے جبکہ وید پرکاش گپتا بی ایس پی امیدوار ہیں۔للو سنگھ نے مزید کہا کہ وہ محض بی جے پی امیدوار ہونے یا پھر رام مندر کے نام پر ہی کامیابی حاصل نہیں کررہے ہیں بلکہ ان کے ترقیاتی کاموں کا بھی ایک ریکارڈ ہے۔

Politics

Source URL: http://www.siasat.com/urdu/news/pol24-0